Studybeesofficial

Where Minds Pollinate

Urdu Class#11 FBISE

غزل # 5

National Book Foundation

Follow Our Socials

studybeesofficial

studybeesofficialpak

studybeesofficialpak

CamScanner

شاعرہ: پروین شاکر

شعر نمبر 1۔

بادبان کھلنے سے پہلے کا اشارہ دیکھنا
میں سمندر دیکھتی ہوں تم کنارہ دیکھنا

تشریح:

studybeesofficial

CamScanner

اِس شعر میں پروین شاکر صنعت مراۃالنظیر کااستعمال کرتے ہوئے کہتی ہیں زندگی کو سمندر اور جینے کے عمل کو سفر سے تشبیہ دے رہی ہیں باد بان کھلنے اور اس سے پہلے کااشارہ سے مراد کسی نئے سفر کی تیاری کی شروعات ہو سکتی ہیں اور اپنے ہم سفر کو وہ کہہ رہی ہیں کہ میں سمندر کا جائزہ لوں گی کہ آگے کون کونسی مشکلات زندگی میں آنے والی ہیں جن کی پہلے سے احتیاطی تدابیر کر لینی چاہئے اور تم سمندر میں اُترنے سے پہلے کنارے پر جو حالات وواقعات ہیں ان کا جائزہ لیناابیہ ہم سفر ان کے شوہر بھی ہو سکتے ہیں ان کی ازدواجی زندگی میں بھی بہت سے پیچ و خم آئے اور رشتہ داروں کی وجہ سے ان دونوں کو اپنا رشتہ نبھانے میں بہت سی مشکلات کا سامنا کرناپڑا شاعرہ زندگی کے سفر اور درپیش مشکلات کے لیے سمندر، باد بان اور کنارے کا استعارہ استعمال کر رہی ہیں اور میاں بیوی ایک گاڑی کے دو پہئیوں کی طرح ہوتے تبھی زندگی کی گاڑی منزل کی طرف رواں دواں رہتی ہے اللہ تعالیٰ کا بنایا ہوا نظام کوئی بھی سفر اچھے ہم سفر کے ساتھ آسان ہو جاتا ہے جب راستے کی مشکلات اور دکھ سکھ آپس میں بانٹ لیے جاتے ہیں تو ان کا بوجھ کم ہو جاتا ہے

غم غلط ہو گیا جب بیٹھ گئے یاروں میں

شعر نمبر2:

یوں بچھڑنا بھی اس سے آساں نہ تھا مگر

جاتے جاتے اس کا وہ مڑ کر دوبارہ دیکھنا

تشریح:

غزل کے دوسرے شعر میں شاعرہ پروین شاکر کسی بھی اپنے پیارے یا عزیز ساتھی، رشتے دار، دوست وغیرہ سے بچھڑنے کا عمل بہت ہی مشکل اور تکلیف دہ ہوتا ہے جن سے ہمارا دلی لگاؤ، وابستگی اور انسیت ہوتی ہے اُن سے بچھڑنا بھی بہت مشکل ہو جاتا ہے وقت رخصت کسی کا جاتے ہوئے مڑ کر دوبارہ دیکھنا اس بات کی علامت ہے کہ وہ شخص بھی نئے سفر پر جاتے ہوئے بوجھل دل کے ساتھ جا رہا ہے جن کے ساتھ وقت گزرا ہوتا ہے اور یادیں وابستہ ہوتی ہیں انہیں چھوڑ کر نئی منزل کی طرف جانا بہت تکلیف دہ عمل ہے مگر یہ زندگی کے تقاضے ہوتے ہیں کسی نہ کسی مجبوری کے تحت انسان کو اپنے پیاروں سے جدا ہونا ہی پڑتا ہے۔

جدائی پہ قائم ہے نظام زندگی

بچھڑ جاتا ہے گلے مل کر مہرباں بھی

انسان جذباتی طور پر ایک دوسرے سے جڑ جاتا ہے کیونکہ انسان سماجی حیوان ہے کچھ انسانوں اور رشتوں سے وہ بے حد مانوس ہو جاتا ہے اِس لیے جدائی سہنا آسان نہیں ہوتا مگر اللہ تعالیٰ کا نظام ہے جدائی مقدر ہے کبھی کبھی زندگی میں عارضی جدائی آپکو سہناپڑتی ہے اور کبھی موت کی صورت میں مستقل جدائی آپکا مقدر بن جاتی ہے۔

جدا ہوئے ہیں تو کیا ہوا ہے یہی تو دستور زندگی ہے

کوئی بھی رُت ہو نہ چاہتوں کو زوال ہو گا یہ طے ہوا تھا

آ و کہ فیضان کشتیوں کو جلا دیں گمنام ساحلوں پر

کہ اب یہاں سے نہ واپسی کا سوال ہو گا یہ طے ہوا تھا

شعر نمبر3:۔

کس شباہت کو لیے آیا ہے دروازے پہ چاند

اے شب ہجراں ذرا اپنا ستارہ دیکھنا

تشریح:

غزل کے اِس شعر میں شاعرہ چاند کے دروازے سے نظر آنے کے منظر کو حیرانگی سے دیکھتی ہے کہ جدائی کی اس رات میں چاند کا منظر، جبکہ میرا محبوب میرا چاند مجھ سے جدا ہے مجھے یقین نہیں آ رہا ہے کہ یہ چاند کس بات کی علامت ہے کیا یہ اس بات کی علامت ہے کہ میرا محبوب مجھ سے جلد آکر ملے گا شاعرہ شب ہجراں یعنی جدائی کی رات سے کہتی ہے کہ ذرا میرے ستارے دیکھے ان کی گردش دیکھے کہ کیا اُن میں دوبارہ میرا اپنے محبوب ساتھی سے ملنا لکھا ہے یا ابھی جدائی مقدر ہے میری قسمت

studybeesofficial

CS CamScanner

میں کیا لکھا ہے کیونکہ بعض اوقات انسان جو مرضی کرلے وہ اپنی تقدیر کے سامنے بے بس ہے کچھ فیصلے اس کی تقدیر میں لکھ دیے جاتے ہیں جنہیں صرف اور صرف دعا سے بدلا جا سکتا ہے اس کے علاوہ دنیا کی کوئی طاقت اِسے بدل نہیں سکتی۔

اے شانِ کریمی مجھے مایوس نہ کرنا

تقدیریں بدلتی ہیں دعاوں کے اثر سے

کچھ انسانوں کی زندگی میں اللہ تعالیٰ نے بے شمار آزمائشیں اور مشکلات لکھ دیتا ہے جنہیں صبر اور استقامت کے ساتھ برداشت کرنا پڑتا ہے مگر پھر بھی آزمائشوں کے مرحلے سے گزرنا بہت مشکل ہوتا ہے اللہ تعالیٰ آزمائشوں سے بچائے اور اگر آن پڑیں تو اپنے پیاروں کو استقامت کیساتھ اُن سے سرخرو کرے۔ شاعر لوگ بہت حساس ہوتے ہیں جو کسی بھی عام انسان کی نسبت گہرائی سے ہر جذبے اور احساس کا مطالعہ کرتے ہیں اور پھر الفاظ کی مدد سے اُسے امر کر دیتے ہیں کچھ ایسی ہی کیفیت یہاں پروین شاکر کی بھی ہے۔

شعر نمبر4:۔

کیا قیامت ہے کہ جن کے نام پر پسپا ہوئے

اِن ہی لوگوں کو مقابل میں صف آرا دیکھنا

تشریح:

غزل کے اس شعر میں پروین شاکر کہتی ہیں کہ ہم نے زندگی میں جن رشتوں اور لوگوں کی خاطر اپنی ذات کی قربانی دی جن کے لیے ہمارا خلوص بے پایاں تھا وہی لوگ اب ہمیں اپنی کمزوریوں کے طعنے دیتے ہیں

جن کے ایما پہ ترک تعلق کیا سب سے

اب وہی شخص مجھے طعنۂ تنہائی دے

حضرت علی پاک کا فرمان ہے کہ "جس سے نیکی کرو اُس کے شر سے محفوظ رہو" یعنی اکثر اوقات انسان جن سے بھلائی کرتا ہے بدلے میں اُن سے بھی بھلائی کی امید رکھتا ہے اور اُن پر مان اور توقع رکھتا ہے مگر ہر شخص کا ظرف ایک جیسا نہیں ہوتا کچھ لوگ محض اِس وجہ سے کہ ہم سے بدلے میں بھلائی نہ کرنی پڑے اپنا رویہ اور انداز بدل لیتے ہیں کہ ہمارے محسن کے حالات اچھے نہیں ہیں کہیں وہ ہم سے کچھ مانگ نہ لے ہمیں کچھ دینا نہ پڑ جائے مگر ایسے لوگ یہ نہیں جانتے کہ زندگی میں اچھا بُرا وقت سب پہ آتا ہے اور وہ اپنے مخلص لوگوں کو کھو رہے ہیں اللہ تعالیٰ دلوں کے حال جانتا ہے اور آزمائش ہمیشہ نہیں رہتی وقت بدل جاتا ہے مگر ایسے لوگوں کا رویہ ہمیشہ یاد رہتا ہے

جن پتھروں کو ہم نے عطا کی تھیں دھڑکنیں

ان کو زبان ملی تو ہم ہی پہ برس پڑے

جب انسان کا اعتبار اور امید تمام رشتوں سے اُٹھ جاتی ہے تو پھر وہ صرف اور صرف اللہ کی ذات پر بھروسہ کرنے لگتا ہے جو صرف بھروسے کے لائق ہے۔

شعر نمبر5:۔

جب بنامِ دل گواہی سر کی مانگی جائے گی

خون میں ڈوبا ہوا پرچم ہمارا دیکھنا

تشریح:

غزل کے اس شعر میں شاعرہ کہتی ہیں ہم نے جن لوگوں سے خلوص نیت سے اور دل سے رشتہ بنایا ہے جب کبھی ضرورت پڑی اس خلوص کو ثابت کرنے کی تو ہم اپنی جان تک دینے سے گریز نہیں کریں گے سوچ بچار میں نہیں پڑیں گے بلکہ کر گزریں گے۔

عقل والوں کے نصیب میں کہاں یہ ذوقِ جنوں

عشق والے ہیں جو ہر چیز لٹا دیتے ہیں

studybeesofficial

CamScanner

جو لوگ مخلص ہوتے ہیں وہ ہر رشتہ خلوص نیت سے نبھاتے ہیں جن کے ساتھ ان کی دلی وابستگی اور لگاؤ ہوتا ہے وہ ان کی زرا سی تکلیف کو بھی دل سے محسوس کرتے ہیں اور ان کا ساتھ نبھانے کی کوشش کرتے ہیں مگر ضروری نہیں کہ ایسے مخلص لوگوں کو بھی آگے سے مخلص لوگ ملیں اور وہ بھی ان کے دکھ درد کو ویسے ہی محسوس کریں اور اسی طرح کارد عمل دیں لہٰذا جب آگے سے سرد مہری کا مظاہرہ ہو تو حساس اور مخلص لوگ جب چوٹ کھاتے ہیں تو وہ اسکا بہت گہرا اثر لیتے ہیں مگر ایسے لوگ خدا تعالیٰ کی بارگاہ میں بہت لاڈلے ہوتے ہیں ان کی آہیں اور دعائیں فوراً سنی جاتی ہیں۔

تو بچا بچا کہ نہ رکھ اُسے تیرا آئینہ ہے وہ آئینہ

کہ شکستہ ہو تو عزیز تر ہے نگاہ آئینہ ساز میں

studybeesofficial

CamScanner